مسنون

حج وعمرہ



امانُ اللہ عاصم

نظرثانی: فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

ترجمان سپریم کورٹ الخبر، سعودی عرب

مسنون حج و عمرہ

تالیف

امان اللہ عاصم

نظر ثانی

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

ترجمان سپریم کورٹ الخبر، سعودی عرب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ

کے نام سے شروع سے کرتا ہوں

جو بڑا ہی مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست

عرض مؤلف

میرے نہایت محترم و محسن دوست، حافظ عطاء المومن طور حفظہ اللہ کے حکم پر زائرین حرمین شریفین کے لیے عمرہ و حج کا مسنون طریقہ نہایت آسان انداز اور اختصار کے ساتھ لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس مختصر کتابچہ کی تصحیح ونظر ثانی فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ [ترجمان سپریم کورٹ، الخبر، سعودی عرب] نے فرمائی۔ اللہ تعالیٰ، شیخ کو اپنی برکات سے نوازے۔

اللہ تعالیٰ اس کتابچے کو مفید بنائے اور ہمیں زیارت حرمین شریفین سے نوازے۔ آمین۔

والسلام

امان اللہ عاصم

محلہ اسلام پورہ، شیخوپورہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عمرے کا مسنون طریقہ

عمرہ؛ صرف تین ارکان پر مشتمل ہوتا ہے۔

① ...احرام باندھنا (نیت عمرہ)

② ...بیت اللہ کا طواف کرنا

③ ...صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا

❋ آخر میں سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا

① ...احرام باندھنا

عمرہ یا حج کا احرام باندھنے سے قبل بہتر ہے کہ غسل کرلیں۔ ❶ پھر احرام باندھیں۔احرام باندھنے سے پہلے مرد اپنے جسم پر خوشبو (Body Spray) وغیرہ بھی لگا سکتا ہے. ❷ البتہ عورتیں خوشبو مت لگائیں۔

غسل کرنے کے فوراً بعد (گھر سے ہی)، یا، ائیر پورٹ پہنچ کر، یا، جب جہاز میقات کے برابر پہنچ جائے، یا، میقات پر پہنچ کر احرام باندھا جاسکتا ہے۔ البتہ میقات سے آگے نکل جانے کی صورت میں میقات پر واپس آکر احرام باندھنا ہوگا۔ عموماً جہاز میں میقات کے متعلق آگاہ کردیا جاتا ہے۔

میقات سے مراد وہ مقام ہے جہاں سے حج یا عمرہ کرنے والے احرام باندھتے ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان سے عمرہ و حج کے لیے جانے والے افراد یلملم نامی مقام سے احرام باندھیں گے۔ اس مقام کا نیا نام "سعدیہ" ہے۔

مردوں کا احرام دو چادریں ہیں، جو صاف ستھری ہوں، اگر سفید ہوں تو افضل ہے لیکن رنگ دار چادروں کا احرام باندھنا بھی جائز ہے۔ استعمال شدہ چادروں کا احرام باندھنا یا پرانا احرام باندھنا بھی جائز ہے۔

مرد ایک چادر کو تہہ بند بنائے گا اور دوسری کو اپنے اوپر اس طرح اوڑھے گا کہ اس کے دونوں کندھے ڈھانپے جائیں۔ قمیض، شلوار، انڈر وئیر، پگڑی، ٹوپی، موزے، جرابیں یا ایسا جوتا جو ٹخنوں سے اوپر تک ہو؛ پہننا ہرگز جائز نہیں۔ ٹخنے ننگے رکھنا ضروری ہے۔ اگر موزے اور جرابیں پہننا ہوں تو انھیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پاؤں سے اوپر والا حصہ اتار لیں تاکہ صرف پاؤں کو ڈھانپا جائے اور ٹخنے ننگے رہیں۔

خواتین کا احرام ان کا وہی لباس ہے جو وہ معمول کے مطابق پہنتی ہیں۔ جو مکمل جسم کو ڈھانپتا ہو۔ رنگ کی کوئی قید یا پابندی نہیں ہے۔ خواتین نقاب نہیں کریں گی، البتہ غیر محرم مردوں سے پردہ کرنے کے لیے چہرے کو گھونگٹ سے چھپائیں گی۔ اپنے پورے جسم کو چھپانے کے لیے بڑی چادر اوڑھنا یا برقعہ پہننا جائز ہے۔ البتہ دستانے پہننا جائز نہیں۔

احرام کی کوئی خاص نماز نہیں ہے۔ اس لیے احرام سے پہلے یا بعد احرام سے منسوب کر کے نفل نماز پڑھنا ثابت نہیں۔ اور احرام باندھنے کے بعد کسی مرض کے باعث کوئی دوائی کھانا، انجیکشن (ٹیکہ) لگوانا اور نہانا جائز ہے۔

خوشبو والا صابن، خوشبو والا تیل، احرام کے لباس کو خوشبو لگانا، ناخن تراشنا یا بلاوجہ حجامت بنوانا جائز نہیں۔ 3 اگر سر میں تکلیف کے باعث حجامت بنوانا ضروری ہو جائے تو حجامت کے بعد بطور فدیہ تین روزے رکھنے ہوں گے، یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا یا ایک قربانی کرنی ہوگی۔ 4 حالت احرام میں سانپ، بچھو یا کسی بھی موذی چیز کو مارنا جائز ہے۔

احرام کے بعد ((لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ عُمْرَةً)) کہہ کر عمرے کی نیت کریں۔ 5 عمرے کی نیت کے لیے صرف یہی الفاظ سنت سے ثابت ہیں، انہی کے ساتھ عمرے کی نیت کریں۔

نیت کے بعد مرد بلند آواز کے ساتھ اور عورتیں نسبتاً پست آواز کے ساتھ؛ ان الفاظ میں تلبیہ پکاریں:

((لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ ، لَا شَرِيْكَ لَكَ)) 6

((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) اور ((اللّٰهُ اَكْبَر)) بھی، تلبیہ کے ساتھ کہا جا سکتا ہے۔

باوضو حالت میں تلبیہ پکارتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہوں۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) 7

مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت دائیاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور بایاں پاؤں بعد میں۔ تلبیہ پکارتے رہیں۔

②...بیت اللہ کا طواف کرنا

بیت اللہ کے قریب پہنچ کر تلبیہ کہنا بند کر دیں اور بیت اللہ کا طواف شروع کر دیں۔ اگر فرض نماز کا وقت ہو چکا ہو تو پہلے فرض نماز ادا کریں پھر طواف شروع کریں۔ طواف شروع کرتے وقت مرد اپنے احرام کی اوپر والی چادر دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دایاں کندھا ننگا کرلیں۔ جسے ''اضطباع'' کہتے ہیں۔

طواف کا آغاز حجر اسود سے کریں۔ ممکن ہو تو حجر اسود کو بوسہ دیں، ورنہ ہاتھ یا چھڑی لگا کر اسے بوسہ دیں، اگر ایسا بھی ممکن نہ ہو تو حجر اسود کی طرف دائیں ہاتھ سے اشارہ کر کے ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) 8 یا ((بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ)) 9 کہہ کر طواف کا چکر شروع کر دیں۔

طواف کے کل سات چکر لگائے جائیں گے۔ جو حجر اسود

سے شروع اور حجر اسود پر ہی ختم ہوں گے۔ پہلے تین چکروں میں مرد اپنے کندھوں کو ہلاتے ہوئے تیز تیز اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر (رمل چال)؛ جبکہ باقی چار چکروں میں عام معمول کی چال چلیں گے۔ [10]

طواف کے دوران دعائیں مانگیں، درود وسلام پڑھیں، اللہ کا ذکر کریں۔ رکن یمانی سے حجر اسود تک یہ دعا پڑھیں:

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ [11]

اس کے علاوہ ہر چکر کے لیے کوئی مخصوص دعا سنت سے ثابت نہیں ہے۔ [12] طواف کے ہر چکر میں رکن یمانی کو ہاتھ لگانا مسنون ہے۔ لیکن اگر ہاتھ نہ لگایا جا سکے تو اس کا بوسہ لینا یا اس کی طرف اشارہ کرنا ثابت نہیں۔

طواف کا آخری چکر مکمل ہونے پر بھی ((اللّٰهُ اَكْبَرُ))
کہہ کر حجرِ اسود کو بوسہ دیں یا اشارہ کریں۔ پھر مرد حضرات نے
اپنا جو کندھا (دایاں) ننگا کیا تھا؛ اسے دوبارہ ڈھانپ لیں۔ [13]
اب طواف مکمل ہو چکا۔ اب مقام ابراہیم پر دو رکعت نفل
نماز ادا کریں۔ رش ہونے کی صورت میں یہ رکعات مسجد حرام
میں کسی بھی جگہ پڑھی جا سکتی ہیں۔ افضل اور سنت یہ ہے کہ
پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد ﴿قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ...﴾
اور دوسری میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ...﴾ پڑھیں۔ [14]
اس کے بعد زم زم کا پانی پینا اور سر پر ڈالنا سنت ہے۔ [15]

③...صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا:

اب سعی کے لیے صفا کا رخ کریں اور اس کے قریب پہنچ
کر سورۃ البقرۃ کی آیت 158 کے ابتدائی الفاظ اور اس کے

ساتھ حدیث کے الفاظ دہرائیں، یعنی اس طرح پڑھیں:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ....﴾ ((أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ))

یہ کلمات صرف سعی کے آغاز میں صفا کے قریب پہنچ کر پڑھیں، بعد میں کسی چکر کے دوران انھیں پڑھنا ثابت نہیں۔

صفا پر پہنچ کر بیت اللہ کی طرف چہرہ کر کے تین مرتبہ ((اللّٰہ اَکْبَر)) کہیں۔ پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھیں:

((لَا إِلٰــهَ إِلَّا الـلّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَـهٗ، لَـهُ الْـمُـلْكُ وَلَـهُ الْـحَـمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ)) [16]

اب صفا سے مروہ کی طرف چل پڑیں۔ چلتے ہوئے جہاں چھت پر سبز روشنی نظر آئے وہاں سے صرف مرد دوڑنا شروع کردیں اور جس مقام پر سبز روشنی ختم ہوتی ہے؛ وہاں تک دوڑتے جائیں۔ پھر معمول کی چال چلنا شروع کردیں۔ اگر کوئی شخص کسی تکلیف، موٹاپے یا بڑھاپے کی وجہ سے نہ دوڑ سکے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

اس سبز مقام پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ)) [17]

صفا مروہ کی سعی کے دوران درود پڑھیں، تلاوت کریں، ذکر کریں یا کوئی بھی دعا مانگیں۔ عربی کے علاوہ اپنی زبان میں بھی دعائیں کی جاسکتی ہیں۔ صفا سے مروہ پر پہنچ کر بھی

وہی کرنا ہے جو کچھ صفا پر چڑھ کر کیا تھا۔ سوائے آیت اور حدیث والے الفاظ کے، کیونکہ وہ صرف صفا پر پہلی مرتبہ ہی کہنے ہیں۔

صفا سے مروہ تک ایک چکر اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر شمار ہوگا۔ اسی طرح سات چکر مکمل کریں۔ آخری چکر کے اختتام پر آپ مروہ پر ہوں گے۔ تب کوئی دعا، ذکر، یا تلاوت وغیرہ ضروری نہیں۔ [18]

...سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا:

صفا ومروہ کی سعی بھی مکمل ہو چکی ہے۔ اب مرد حضرات پورے سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں؛ منڈوانا افضل ہے۔ البتہ خواتین انگلی کے پَورے کے برابر بالوں کے سرے کاٹیں یا کٹوائیں۔ [19] مردوں کا سر کے کچھ بال

منڈوانا اور کچھ چھوڑ دینا ہرگز جائز نہیں۔ اسی طرح چند جگہوں سے بال کاٹ لینا بھی جائز نہیں۔

[آپ کا عمرہ مکمل ہو چکا ہے]

آپ احرام اتار کر معمول کا لباس پہن لیں۔ اب آپ احرام کی تمام پابندیوں سے آزاد ہیں۔

حج کا مسنون طریقہ

حج کے لیے بھی احرام کا وہی طریقہ اور آداب ہیں جو عمرے کے احرام کے ہیں۔ حج کی درج ذیل تین قسمیں ہیں:

(حَجِّ تَمَتُّع) (حَجِّ اِفراد) (حَجِّ قِران)

①...حجِ تمتُّع:

کوئی شخص ایامِ حج سے کچھ دن پہلے عمرہ کا احرام باندھے، عمرہ کرکے احرام کھول دے اور احرام کی پابندیوں سے آزاد ہوجائے۔ اس کے بعد 8 ذوالحجہ کو حج کے لیے احرام باندھے۔

②...حجِ اِفراد:

حج کے لیے آنے والا شخص حج سے قبل عمرہ نہ کرے، بلکہ

میقات سے صرف حج کا احرام باندھے اور حج ادا کرے۔

③...حجِ قِران:

کوئی شخص ایامِ حج سے پہلے مکہ مکرمہ آئے اور آتے ہوئے میقات سے عمرہ و حج؛ دونوں کی نیت سے احرام باندھے، عمرہ کرے لیکن احرام نہ کھولے بلکہ اسی احرام میں 8 ذوالحجہ سے حج کی ادائیگی بھی کرے۔

حج کی ادائیگی

8 ذوالحجہ کا دن (یوم الترویہ):

8 ذوالحجہ سے ایامِ حج کا آغاز ہوتا ہے۔ حجِ قِران اور حجِ اِفراد والوں نے تو مکہ آتے وقت سے ہی احرام باندھ رکھا ہوتا ہے البتہ حجِ تَمَتُّع والے مرد و خواتین 8 ذوالحجہ کو نمازِ فجر کے بعد اپنی رہائش گاہ سے غسل کر کے احرام باندھیں

اور مندرجہ ذیل کلمات کہتے ہوئے، منیٰ کی طرف نکل جائیں:

((اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ))

منیٰ میں زوال (دوپہر) سے پہلے پہنچنا سنت ہے۔ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9 ذوالحجہ کی فجر منیٰ میں ہی ادا کریں۔ ظہر، عصر، عشاء قصر (دوگانہ) پڑھیں۔ لیکن ہر نماز اس کے وقت پر ہی پڑھیں۔

9 ذوالحجہ کا دن (یومِ عرفہ):

9 ذوالحجہ کو سنت یہ ہے کہ سورج طلوع ہونے کے بعد منیٰ سے عرفات کی طرف تلبیہ اور تکبیرات کی صدائیں بلند کرتے ہوئے چل پڑیں۔ تاہم اگر کاروان والے وقت سے پہلے لے جانے پر مجبور کریں تو چلے جائیں۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:

((لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ))

منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے عرفات سے پہلے وادی نمرہ میں ٹھہریں۔ سورج ڈھل جانے کے بعد اگلی وادی عرنہ میں چلے جائیں جہاں آج کل مسجد نمرہ (مسجد حج) بنائی گئی ہے۔ظہر کی نماز دو رکعتیں اور پھر ظہر کے وقت ہی عصر کی نماز دو رکعتیں باجماعت پڑھیں اور مسجد نمرہ میں حج کا خطبہ سنیں۔

اس کے بعد میدان عرفات میں آئیں۔ عرفات میں کسی خاص جگہ ٹھہرنا ضروری نہیں ہے، جہاں بھی جگہ میسر آئے وہیں رہ لیں۔

میدان عرفات میں قیام، حج کا رکن لازم ہے۔ جو شخص 9 ذوالحجہ کو عرفات میں داخل نہ ہوسکے اس کا حج نہیں ہوگا۔ بعض لوگ عرفات میں نہیں جاتے بلکہ وادی نمرہ میں ہی ٹھہرے رہتے ہیں اور وہیں سے واپس آجاتے ہیں۔ایسے لوگوں کا حج نہیں ہوتا۔حقیقت یہی ہے کہ عرفات میں جانا فرض ہے۔

میدان عرفات میں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کے حضور دل کھول کر توبہ، استغفار اور دعائیں کریں۔ اس دن اللہ تعالیٰ دعائیں قبول کرتے ہیں۔ سورج غروب ہونے تک عرفات میں رہیں، لیکن عرفات میں مغرب کی نماز نہیں پڑھنی۔

بلکہ مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کی طرف روانہ ہو جائیں۔ اور ضروری ہے کہ مزدلفہ کی طرف جاتے ہوئے آہستہ اور اطمینان سے چلیں۔

مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔ مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں۔ اس سے پہلے یا درمیان اور بعد میں کوئی نماز نہیں ہے۔ سنتیں، نوافل حتیٰ کہ وتر پڑھنا بھی اس موقع پر ثابت نہیں ہے۔

مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد وقت ضائع کیے بغیر سو جائیں۔ اس رات تہجد پڑھنا بھی ثابت نہیں۔ پھر نماز فجر ادا کرنے

کے بعد مزدلفہ میں "المشعر الحرام" نامی ایک پہاڑی پر یا جہاں جگہ ملے قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعائیں مانگیں۔

اور جب خوب سفیدی ظاہر ہو جائے تو طلوع آفتاب سے پہلے سکون سے تلبیہ پکارتے ہوئے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں۔ راستے میں وادی محسّر ہے۔ جہاں ابرہہ کے لشکر پر عذاب نازل ہوا تھا۔ اس وادی سے تیزی کے ساتھ گذر جائیں۔

بچے، معذور، بیمار اور بھاری جسم والی خواتین مزدلفہ میں کچھ دیر قیام کر کے رات کے پچھلے پہر ہی منیٰ کی طرف جانا شروع کر دیں، تو کوئی حرج نہیں۔

10 ذوالحجہ کا دن (یوم النحر):

10 ذوالحجہ کے دن چار اہم کام درج ذیل ترتیب سے کرنے سنت ہیں؛ تاہم تقدیم و تاخیر ہو جانے پر کوئی حرج نہیں۔

1 ... 10 ذوالحجہ کو سورج نکلنے کے بعد جمرہ کبریٰ (جمرہ عقبی) کو کنکریاں ماریں۔ کنکریاں چنے کے دانے کے برابر ہوں۔ کنکریوں کی بجائے بڑے پتھر یا جوتے مارنا جائز نہیں۔ اگر کسی عذر کی وجہ سے آپ خود کنکریاں نہیں مار سکتے تو کسی دوسرے آدمی سے کہہ دیں۔

کنکریاں ایک ایک کر کے ماری جائیں۔ اور ہر کنکری مارتے وقت ((اَللّٰہُ اَکْبَر)) پکارا جائے۔ ساتوں کنکریاں اکٹھی مارنا یا دو دو، تین تین کر کے مارنا جائز نہیں۔ اگر آپ چند کنکریاں اکٹھی ماریں گے تو وہ ایک ہی شمار ہوگی۔ جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کے بعد تلبیہ کہنا چھوڑ دیں۔

2 ... 10 ذوالحجہ کو دوسرا اہم ترین عمل، قربانی کرنا ہے۔ حج تمتُّع اور قِران کرنے والوں پر قربانی کرنا واجب ہے۔ اگر کوئی طاقت نہیں رکھتا تو دس روزے رکھے، تین روزے،

11، 12 اور 13 ذوالحجہ کو اور سات روزے گھر واپس آ کر۔

3 ... 10 ذوالحجہ کو تیسرا اہم عمل حجامت بنوانا ہے۔ قربانی کرنے کے بعد مرد اپنے سر کے بال منڈوائیں یا کتروائیں اور خواتین اپنے سر کے بال کتروائیں (منڈوانا افضل ہے)۔

قربانی کے بعد احرام کھول کر خوشبو لگانا، عام لباس پہننا اور وہ تمام کام کرنا جائز ہو جاتے ہیں جو حالت احرام میں منع تھے۔ لیکن بیوی کے ساتھ ہم بستری کی ابھی اجازت نہیں۔

4 ... 10 ذوالحجہ کو چوتھا اہم ترین عمل طواف افاضہ اور سعی ہے۔ یہ طواف و سعی ضروری ہے، حج کا اہم رکن ہے۔

حجامت کے بعد بیت اللہ آئیں اور طواف کریں۔ اس طواف میں کندھا ننگا نہیں کرنا اور رمل بھی نہیں کرنا۔ یہ طواف سورج غروب ہونے سے پہلے کرنا افضل ہے۔ اس طواف کے بعد آپ ازدواجی تعلقات سمیت احرام کی تمام

پابندیوں سے آزاد ہیں۔

طواف افاضہ کے بعد صفا و مروہ کی سعی کریں۔ سعی کے بعد حجامت کروانا ثابت نہیں ہے۔ سعی سے فارغ ہو کر منیٰ میں واپس چلے جائیں۔ اور رات وہیں گذاریں۔

11، 12، 13 ذوالحجہ کے دن:

پھر 11، 12 اور 13 ذوالحجہ کی راتیں منیٰ میں گذاریں۔ یہاں راتیں گذارنا حاجیوں کے لیے واجب ہے لیکن حجاج کی خدمت کرنے والوں کے لیے رخصت ہے۔

11، 12 اور 13 ذوالحجہ کو ہر روز زوال آفتاب کے بعد تینوں جمروں کو کنکریاں ماریں۔ پہلے سات کنکریاں جمرہ اولیٰ کو ماریں، جو مسجد خیف کے قریب ہے۔ اسے کنکریاں مارنے کے بعد قبلہ رخ ہو کر دل کھول کر دعائیں مانگیں، یہ دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔

اس کے بعد سات کنکریاں جمرہ وسطیٰ کو ماریں، جو جمرہ اولیٰ اور کبریٰ کے درمیان ہے۔ اسے کنکریاں مارنے کے بعد بھی قبلہ رخ ہو کر دل کھول کر دعائیں مانگیں یہ بھی دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔

پھر تیسرے جمرہ کو کنکریاں ماریں جسے جمرہ عقبہ یا جمرہ کبریٰ کہا جاتا ہے۔ کنکریاں مارنے کے بعد وہاں ٹھہرنا یا دعا کرنا ثابت نہیں۔ ہر کنکری مارتے وقت ''اَللّٰهُ اَكْبَر'' کہیں۔

منیٰ میں 13 ذوالحجہ تک ٹھہرنا سنت وافضل ہے۔ لیکن اگر کوئی 12 ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد جانا چاہے تو جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ 12 ذوالحجہ کو سورج غروب ہونے سے پہلے منیٰ سے روانہ ہو جائے۔ اگر کوئی سورج غروب ہونے تک روانہ نہ ہو سکا تو اسے یہیں ٹھہرنا ہوگا۔ اور پھر 13 ذوالحجہ کو رمی کر کے یہاں سے نکلے گا۔

اور پھر یہاں سے فارغ ہوکر بیت اللہ کا الوداعی طواف کریں۔اور پھر اپنے گھروں کی طرف روانہ ہو جائیں۔[20]

[آپ کا حج مکمل ادا ہو چکا ہے]

11، 12، 13 ذوالحجہ کو نفلی طواف کرنا بالکل صحیح، ثابت اور جائز ہے۔

زیارات مدینہ منورہ:

حجاج کرام طوافِ وداع کے بعد مسجد نبوی، روضۂ رسول ﷺ، مسجد قبا اور دیگر زیارات مقدسہ کے لیے مدینہ منورہ روانہ ہو جاتے ہیں۔ حج کے بعد مدینہ منورہ جانا حج کا حصہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ سفر محض سعادت اور برکات کے حصول کے لیے کیا جاتا ہے۔کوئی ایسا مسلمان نہیں جس کے دل میں مدینہ منورہ کی محبت اور زیارت کا شوق نہ ہو۔

مدینہ منورہ پہنچ کر مسجد نبوی میں باجماعت نمازیں ادا کریں۔ کیونکہ مسجد نبوی میں ایک نماز ادا کرنے کا ثواب ایک ہزار نماز کے برابر ہے۔(21)

مسجد نبوی سے تقریباً 4 میل کے فاصلے پر مسجد قبا ہے۔ وہاں حاضر ہو کر نفل و فرض نمازیں پڑھیں۔ رسول اللہ ﷺ مسجد قبا میں پیدل اور سوار ہو کر آیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مسجد قبا میں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب مقبول عمرہ کے ثواب کے برابر ہے۔''(22)

حج بدل کا جواز اور شرط:

اگر کوئی مسلمان مرد یا عورت مالدار ہونے کے باوجود دائمی بیماری، شدید کمزوری یا ضعیف العمری کی وجہ سے حج کے لیے نہ جا سکے، تو وہ اپنی طرف سے کسی رشتہ دار یا غیر رشتہ دار مرد یا

عورت کو بھیج دے تو اس کی طرف سے حج کا فریضہ ادا ہو جائے گا۔ بشرطیکہ جانے والے مرد یا عورت نے اپنی طرف سے حج کیا ہوا ہو۔ (23)

ایک سے زائد عمرے کرنا:

بعض احباب مکہ پہنچ کر ایک مرتبہ عمرہ مکمل کر لینے کے بعد وہاں قیام کے دوران باقی ایام میں بھی مزید (بار بار) درجنوں کے حساب سے عمرے کرتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ عمل رسول اللہ ﷺ یا صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں ہے۔ اس لیے مکہ پہنچ کر ایک عمرہ مکمل کرنے کے بعد بہت سے عمرے کرنے کی بجائے، بیت اللہ کا نفل طواف کثرت سے کیا جا سکتا ہے۔

حوالہ جات

1 سنن الترمذی:830.

2 صحیح البخاری: 1539.

3 صحیح البخاری:1838.

4 البقرة، آیت: 196 ـ صحیح البخاری:1814، 1815.

5 صحیح ابن خزیمة: 2619.

6 صحیح البخاری: 1549.

7 صحیح مسلم: 68- (713).

8 صحیح البخاری: 1613.

9 مصنف عبدالرزاق: 8894.

10 صحیح البخاری: 1604.

11 سنن أبی داؤد: 1876.

12 صحیح ابن خزیمة: 2738.

⑬ سنن أبی داؤد: 1883 .

⑭ صحیح مسلم: 1218 .

⑮ مسند احمد: 15243 .

⑯ صحیح مسلم: 1218 .

⑰ مصنف ابن أبی شیبة: 15565 .

⑱ مصنف ابن أبی شیبة: 30255 .

⑲ صحیح مسلم: 1301 .

⑳ حج کا مکمل مسنون طریقہ دیکھئے: صحیح مسلم: 147- (1218)-
مزید معلومات کے لیے: سوئے حرم، از الشیخ محمد منیر قمر، کا مطالعہ کیجیے.

㉑ صحیح البخاری :1190 .

㉒ سنن النسائی: 699 .

㉓ سنن أبی داؤد: 1811 .

عمرہ

ایئرلائن ٹکٹ

وزٹ ویزہ

طور برادرز

ٹریولز اینڈ ٹورز





پروپرائیٹر

حافظ عطاالمومن طور

حج و عمرہ سپیشلسٹ

گورنمنٹ لائسنس نمبر 1009

عمرہ

بکنگ جاری ہے

شیخوپورہ میں سستا اور معیاری عمرہ کروانے والا واحد ادارہ

سستا ائیر ٹکٹ خریدنے کیلئے

فون پر رابطہ بھی کیا جاسکتا ہے

سعودی عرب سے آنے والے

ویزا پروکالہ ہم سے بنوائیں

کراچی اور اسلام آباد

ایمبیسی پر تیز ترین سروس

مہیا کی جاتی ہے

اپنا میڈیکل کروانے کیلئے گیمکا

میڈیکل ٹوکن ہم سے خریدیں

0300-8813247

0349-8813247

ایڈریس

الحمد پلازہ گراؤنڈ فلور

عقب پنجاب بینک بتی چوک شیخوپورہ